(الف)

"سخن ہائے گفتنی !"

کسی زبان کا طنزیہ و مزاحیہ سرمایہ نہ صرف اس زبان کی ادبی نشوونما و ارتقا کے لئے بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے بلکہ اہل زبان کے تدریجی ذہنی ارتقا کو سمجھنے میں بھی مدد دیتا ہے ۔ چنانچہ یہ لازمی ہے کہ اس سرمائے کا کماحقہ جائزہ لیا جائے ۔ اس کے آبدار موتیوں کو خزف ریزوں سے جدا کیا جائے اور تنقید اور تبصرے سے اس کی ممتاز خصوصیات کو اس انداز سے اجاگر کیا جائے کہ نہ صرف اس سرمائے کی ادبی اہمیت واضح ہو جائے بلکہ ہمیں مختلف ادوار کی سماجی اور مجلسی تحریکات کی طرف ان ایام کے عام لوگوں کے رد عمل کی داستان بھی صاف طور سے نظر آنے لگے ۔ کسی زبان کے طنزیہ و مزاحیہ سرمائے سے فائدہ اٹھانے کا یہی ایک احسن طریق ہے ۔

دنیا کی دیگر ترقی یافتہ زبانوں کی طرح اردو زبان کا دامن بھی طنزیہ و مزاحیہ ادب سے خالی نہیں بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ دیگر زبانوں کے مقابلے میں اردو زبان کے طنزیہ و مزاحیہ ادب نے نسبتاً قلیل عرصے میں